عاشورا کے موقع پر تیار کردہ کھانا تناول کرنا

الأكل من الطعام الذي يصنع لعاشوراء

[اردو - أردو - urdu]

شيخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہاؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2012 - 1433

IslamHouse.com

عاشورا كے موقع پر تيار كردہ كھانا تناول كرنا

كيا يوم عاشوراء كے موقع پر شيعہ كا پكايا ہوا كھانا تناول كرنا جائز ہے، ان كا كہنا ہے كہ يہ كھانا وہ اللہ كے ليے تقسيم كر رہے ہيں اور اس كا ثواب حسين رضى اللہ تعالى عنہ كو پہنچايا جاتا ہے، پھر اگر ميں يہ كھانا نہ لوں تو مجھے نقصان پہنچنے كا خطرہ ہے اس ليے كہ ميں عراق ميں رہائش پذير ہوں اور آپ جانتے ہيں كہ وہ اہل سنت كے ساتھ كيا سلوك كرتے ہيں ؟

الحمد للہ

يوم عاشوراء ميں شيعہ حضرات جو كھانا پكاتے اور ماتم كرتے اور سر زخمى كرتے ہيں يہ سب بدعات ميں شامل ہے، اس كى تفصيل سوال نمبر (٤٠٣٣) اور (٩٤٣٨) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے، اس ميں نہ تو شركت كرنا جائز ہے، اور نہ ہى ايسا كرنے والوں كى معاونت كرنا، كيونكہ يہ گناہ و برائى اور ظلم و زيادتى پر تعاون ہے.

اور اسى طرح انہوں نے اس بدعت و گمراہى كے ليے جو كھانا تيار كيا ہے تناول كرنا بھى جائز نہيں.

شيخ ابن باز رحمہ اللہ كہتے ہيں: "يہ بہت ہى شنيع اور قبيع برائى اور بدعت ہے، اسے ترك كرنا واجب ہے، اور اس ميں شركت كرنا جائز نہيں، اور اس بدعت ميں جو كھانا پيش كيا جاتا ہے تناول كرنا جائز نہيں"

اور ايك مقام پر كہتے ہيں: "اس ميں شريك ہونا جائز نہيں، اور نہ ہى اس كے ليے ذبح كردہ گوشت اور كھانا تناول كرنا جائز ہے، اور اس ميں پيش كردہ مشروبات نوش كرنا بھى جائز نہيں، اور اگر ذبح كرنے والا غير اللہ يعنى اہل بيت كے ليے ذبح كرتا ہے تو يہ شرك اكبر ہو گا؛ كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

{کہہ دیجئے میری نماز اور میری قربانی اور میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریك نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب ماننے والوں میں سب سے پہلا ہوں} الانعام (١٦٢ – ١٦٣).

اور فرمان باری تعالی ہے: {یقینا ہم نے آپ کو حوض کوثر عطا کیا ہے، آپ اپنے رب کے لیے نماز ادا کریں اور قربانی کریں }الکوثر (١ - ٢) انتہی.

دیکھیں: فتاوی الشیخ عبد العزیز بن باز (٨ / ٣٢٠).

لیکن اگر یہ کھانا قبول نہ کرنے میں آپ کے لیے خطرہ ہو تو ضرر اور نقصان دور کرنے کے لیے یہ کھانے قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم .